سوال

(191) پندرہواں سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پندرہواں :

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ١٥٧ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ١٥٨ ... سورة النساء

اورانہوں نے عیسیٰ کو یقینا قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔'' نیز ایک دوسری نص یہ ہے کہ

وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ١٥٩ ... سورة النساء

اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی موت سے پہلے ان (عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے ائے گا۔ اور وہ (عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کے دن ان (اہل کتاب) پر گواہ ہوں گے''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان دونوں آیتوں کے بارے میں پہلی۔ دوسری۔ تیسری۔ اور چوتھی آیت پر کلام کے ضمن میں گفتگو پہلے ہوچکی ہے مختصر یہ کہ قادیانیوں نےاپنے اس گمان کے اثبات کےلئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوکر دفن ہوچکے ہیں مختلف قرآنی آیات سے جو استدلال کیا ہے اس کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہے '' آیات عموم کی حامل ہیں جنھیں دیگر آیات و احادیث نے خاص کردیا ہے جو اس بات پر دلالت کناں ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمانوں پر اٹھا لیا گیا اور وہ اب تک زندہ ہیں حتیٰ کہ آخر زمانہ میں نازل ہوں گے اور قرآنی شریعت کے مطابق فیصلے کریں گے لیکن قادیانیوں نے تخصیص آیات کی بجائے عموم ہی کو لیا ہے اور یہ اسلامی اصول وقواعد کے خلاف ہونے کی وجہ سے باطل ہے قادیانیوں کا استدلال ان مجمل آیات سے ہے جن کی ان دیگر نصوص نے تفصیل بیان کردی ہے کہ اس تفصیل کو اخذ کرنا فرض ہے لیکن قادیانیوں نےاپنے زعم باطل کی تائید وحمایت کےلئے مجمل آیات ہی کا سہارا لیا اور محکم کو ترک کردیا جن سے ان مجمل آیات کی تفسیر و توضیح ہوئی تھی جن لوگوں کے دلوں میں کجی اور نفاق ہوان کی یہی روش ہوتی ہے کہ وہ نصوص کتاب وسنت میں سے صرف متشابہات کی پیروی کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور متشابہ نصوص کی تاویل اپنی خواہشات کے مطابق کریں، کچھ کلمات کی تفسیر میں انہوں نے ایسے آثار پر اعتماد کیا ہے جن کی سلف کی طرف نسبت صحیح نہیں ہے جیسا کہ ہم نے قبل ازیں آٹھویں آیت۔

ذقالَ اللَّهُ يٰعيسىٰ إِنّى مُتَوَفّيكَ وَرافِعُكَ إِلَىَّ   ٥٥ ... سورة آل عمران

کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے بیان کیا ہے یہ لوگ ان آثار سے بہت خوش ہیں کہ یہ ان کی خواہشوں کے مطابق ہیں ، عامۃ المسلمین کو انہوں نے فریب دینے کی کوشش کی ہے اورانہوں نے ان آثار کی سندوں کی طرف یا توجہالت کی وجہ سے یا پھر دھوکہ وفریب اوراپنے باطل عقائد کی ترویج واشاعت کی وجہ سے دیکھا ہی نہیں اوریہ سب کچھ ان کی کج روی اورفتنہ گری علامت ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

هُوَ الَّذى أَنزَلَ عَلَيكَ الكِتٰبَ مِنهُ ءايٰتٌ مُحكَمٰتٌ هُنَّ أُمُّ الكِتٰبِ وَأُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَأَمَّا الَّذينَ فى قُلوبِهِم زَيغٌ فَيَتَّبِعونَ ما تَشٰبَهَ مِنهُ ابتِغاءَ الفِتنَةِ وَابتِغاءَ تَأويلِهِ وَما يَعلَمُ تَأويلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرّٰسِخونَ فِى العِلمِ يَقولونَ ءامَنّا بِهِ كُلٌّ مِن عِندِ رَبِّنا وَما يَذَّكَّرُ إِلّا أُولُوا الأَلبٰبِ   ٧ ... سورة آل عمران

وہی توہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں توجن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کی پیروی کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اورمراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جا نتا اور جولوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38